جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

جلسہ دستار بندی وتقریب ختم بخاری شریف: مورخہ ۱۷ر اگست ۲۰۰۶ء کو طے شدہ پروگرام کے مطابق دارالعلوم حقانیہ میں تقریب ختم بخاری شریف اور جلسہ دستار بندی کا انعقاد ہوا۔ حسب روایت اس سال بھی اس مبارک تقریب میں ایک لاکھ سے زائد افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایک ہزار (۱۰۰۰) سے زائد فضلاء متخصصین اور حفاظ کرام کی دستار بندی ہوئی۔ نماز عصر کے بعد باقاعدہ تقریب کا آغاز ہوا سب سے پہلے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر سیر حاصل خطاب فرماتے ہوئے فضلاء کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے تیار رہنے کی تلقین کی۔ دارالعلوم کے نائب مہتمم استاذ حدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب مدظلہ نے حاضرین اور معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اس مبارک تقریب میں ملک کی اہم شخصیات، ممبران قومی وصوبائی اسمبلی اور سینٹرز حضرات اور دیگر کئی اہم علمی اور سیاسی شخصیات نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں ملک کے دیگر شہروں سے بھی جید علماء تشریف لائے تھے۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب کے دعائیہ کلمات پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے نائب مہتمم مولانا حافظ انوار الحق صاحب مدظلہ کے سب سے چھوٹے صاحبزادے حافظ حسان الحق نے بھی حفظ قرآن کرنے کے بعد اکابرین کے ہاتھوں دستار بندی کی سعادت حاصل کرلی۔

دارالعلوم کے سالانہ امتحانات: مورخہ ۱۹ر اگست بروز ہفتہ ۲۰۰۶ء کو دارالعلوم کے تمام درجات کے سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔ بحمد للہ امتحانات بخیر وخوبی اساتذہ کرام کی نگرانی میں اختتام پذیر ہوئے پھر دستار بندی و تقریب ختم بخاری شریف کے بعد بروز ہفتہ وفاق المدارس کے زیر انتظام امتحانات ہوئے اور ۶ دن جاری رہنے کے بعد ختم ہوئے۔

دارالعلوم میں تعطیلات کے دوران دورہ تفسیر کا آغاز ۳۰ر اگست بروز بدھ دارالعلوم کی جامع مسجد میں شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ دارالعلوم کے زیر انتظام حسب سابق دورہ تفسیر کا آغاز کردیا ہے۔ اس میں تقریباً ایک ہزار کے لگ بھگ طلباء اور علماء کو داخلہ دیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ ایف ایم ریڈیو پر بھی علاقے بھر کے عوام کو یہ سہولت فراہم کی گئی ہے تاکہ وہ گھروں میں بیٹھ کر ترجمہ وتفسیر سننے کی سعادت حاصل کریں۔ دورہ تفسیر میں ترجیح فارغ التحصیل علماء کو دی گی۔ ملک بھر سے اس سلسلے میں کثیر تعداد میں فضلاء اور جید علماء دارالعلوم تشریف لائے ہیں۔